رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں۔ ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کا تذکرہ اور ان کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے تحائف میں سرفہرست ایک تحفہ جناب علامہ مفتی محمد شہزاد مجددی صاحب کی کتاب ......**مجالس الحدیث**...... کا ہے، یہ مجموعہ ہے ان بارہ دروسِ حدیث کا جنہیں اس کتاب میں یکجا کردیا گیا ہے۔ مجالسِ حدیث میں شرکت کے آداب میں فاضل مولف فرماتے ہیں، رسول اللہ ﷺ کے ذکر کے وقت ادھر ادھر متوجہ ہونا بڑی بے ادبی اور محرومی کی بات ہے اس طرح نعرے لگانے کی رسم بھی دو اسباب کی بناء پر قابل ترک ہے پہلا سبب یہ ہے کہ اس کی وجہ سے مجلس میں چھائی ہوئی تعظیم وہیبت کی فضا متاثر ہوتی ہے اور دوسرے یہ روافض اور بازاری لوگوں کا معروف شعار ہے اور یہ یاد رکھنا چاہئے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلند آواز سے اللہ اکبر کہنے سے بھی صحابہ کرام کو روک دیا تھا......

کتاب عام قارئین کے لئے بے حد مفید ہے زبان و بیان کے اعتبار سے ہر سطح کے طلبہ کے لئے یکساں مفید ہے۔ ۳۰۶ صفحات پر مشتمل اس خوبصورت مجلد کتاب کا ہدیہ ۳۰۰ روپے ہے اور دارالاخلاص مرکز تحقیق اسلامی ۴۹ ریلوے روڈ لاہور سے دستیاب ہے۔

جناب توفیق جوناگڑھی صاحب وقتاً فوقتاً کتب کے تحفے پیش کرنے کا احسان فرماتے رہتے ہیں، ابھی انہوں نے جو کتابیں پہنچائی ہیں وہ حسبِ ذیل ہیں......

۔اسوہ حسنہ	مولف: علامہ محمد حشمت علی
۔حضور ﷺ کی نماز	مولف: مولانا نور المصطفی رضوی
۔سیدنا غوثِ اعظم	مولف: جلال الدین ڈیروی چشتی

۔حکیم محمد موسیٰ امرتسری

یادداشتوں کے آئینے میں مولف: سید جمیل احمد رضوی

۔مفتی تقدس علی خان مولف: ڈاکٹر عبدالغفار قادری

۔محسنِ پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان مرتب: صدام

۔اشرف المشائخ مولف خلیل احمد رانا

مندرجہ بالا تحائف (رسائل) اپنے ناموں ہی سے واضح کرتے ہیں کہ ان کا رنگ ذائقہ اور خوشبو کس شان کے ہیں۔یہ تمام رسائل میاں زبیر احمد قادری صاحب سے دارالفیض گنج بخش ۵۵ ریلوے روڈ گوالمنڈی لاہور سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔علاوہ ازیں ایک تحفہ مجموعہ اوراد وظائف کا ہے جو سلسلہ عالیہ چشتیہ قادریہ کے بزرگوں کے وظائف پر مشتمل ہے۔اور مولانا غلام قادر اشرفی رحمۃ اللہ علیہ کا مرتب کردہ ہے......اسے رضا پبلی کیشنز لاہور نے میاں زبیر صاحب کے زیر اہتمام شائع کیا ہے۔اور یہ بھی مندرجہ بالا پتا سے مل سکتا ہے۔

جناب توفیق صاحب نے ایک رسالہ مزید عنایت فرمایا ہے اور وہ ہے...... **گستاخ رسول کا شرعی حکم**...... جسے حضرت مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی صاحب نے مرتب فرمایا ہے۔اور جمعیت اشاعت اہل سنت کھارادر نے اسے شائع کرکے تقسیم کیا ہے۔نور مسجد کاغذی بازار کھارادر کراچی سے اسے حاصل کیا جاسکتا ہے۔یہ مختصر سا رسالہ اپنے موضوع پر ایک محقق تحریر ہے اور اس کے تمام تر مشمولات قابل توجہ و لائق مطالعہ ہیں۔زیر نظر رسالہ میں رسول اللہ ﷺ کے فرمان عالیشان سے لے کر سلطان صلاح الدین ایوبی اور مغلیہ دور تک کے علماء کے اقوال و ارشادات گستاخ رسول کے بارے میں جمع کردئے گئے ہیں...... بلاشبہ یہ ایک مدلل رسالہ بن گیا ہے......

مفتی صاحب نے متعدد کتب ورسائل مرتب فرمائے اور مفت تقسیم کئے یہ الگ بات ہے کہ ہم تک کم ہی پہنچ پائے۔اور پہنچانا ان کی ذمہ داری بھی نہیں ہماری ہی کوتاہی ہے۔نور مسجد اور جمعیت اشاعتِ اہل سنت نے آج سے نہیں برسہا برس سے علماء کے مقالات ومضامین اور کتب شائع کرنے کا سلسلہ شروع کررکھا ہے......اللہم زد فزد......

مگر اس ساری کوشش کا فائدہ صحیح معنوں میں جب ہے کہ علماء کا ایک اعلیٰ سطحی وفد پاکستان کے دونوں ایوانوں میں موجود عوامی نمائندگان تک یہ رسالہ پہنچائے اور ان سے ملاقاتیں کرکے ان کو

اس بات پر قائل کرے کہ قانون توہین رسالت میں ترمیم کی جائے تا کہ آئندہ کوئی غازی پیدا ہوتو اسے کسی کو پھانسی کے پھندے تک لے جانے کی جراءت نہ ہو......اس مسئلہ میں دیگر مکاتب فکر کے علماء سے مدد لینے میں بھی کوئی حرج نہیں جیسا کہ فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے لئے قائد ملت اسلامیہ نے کیا، اگرچہ بعض لوگوں نے ان پر اتحاد بین المسالک کے حوالہ سے نکیر کی لیکن قادیانیت کا مسئلہ ہمیشہ کے لئے حل ہوگیا۔اور یہ ان کی شبانہ روز محنت، ایوان کے نمائندوں کو بشمول وزیر اعظم بھٹو واسپیکر قائل کرنے کی صلاحیت، اور دیگر مذہبی سیاسی جماعتوں سے روابط کا نتیجہ اور عطیہ خداوندی ہے......اس مسئلہ میں بھی ایسی ہی بھرپور کوشش کی ضرورت ہے ورنہ محض جلسے جلوسوں سے یہ مسئلہ حل ہونے والا نہیں......

ایک اور اہم تحفہ......**معاشی خوشحالی کے غیبی اسباب**.........ہے۔جو مفتی محمد یوسف رئیس صاحب نے ہمیں بھجوائی ہے۔آج جب کہ تقریباً ہر دوسرا شخص معاشی بدحالی کا رونا رو رہا ہے اور معاشی اسباب ووسائل کے پیچھے بگ ٹٹ دوڑ لگائے ہوئے ہے، ایسے میں مفتی صاحب نے یاد دلایا ہے کہ معاشی خوشحالی کے حصول کے طریقے کچھ اور بھی ہیں جنہیں ہم بھلاتے جارہے ہیں......زیرنظر کتاب میں انہوں نے قرآن کریم، احادیث رسول ﷺ، اور صحابہ وتابعین کے اقوال، اور اقوال بزرگانِ دین سے معاشی مسائل کا حل پیش کیا ہے۔کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے، (۱) رزق میں برکت کے اسباب (۲) رزق میں بے برکتی کے اسباب (۳) رزق میں برکت کی مسنون دعائیں اور وظائف۔

باب اول میں ان اسباب وعوامل کو بیان کیا گیا ہے جن سے رزق میں برکت، کاروبار میں وسعت، دولت میں اضافہ، مالی ترقی اور معاشی خوش حالی نصیب ہوتی ہے۔اور یہ باب ۱۰۸ مستند حوالہ جات سے مزین ہے۔

باب دوم میں رزق کی بے برکتی کے اسباب بیان ہوئے ہیں اور بعض ایسے امور کی نشاندہی کی گئی ہے کہ جن سے لازمی طور پر رزق میں بے برکتی ہوتی ہے مالی نقصان ہوسکتا ہے اور معاشی زوال بھی ممکن ہے۔یہ باب ۱۴۱ مستند حوالہ جات کا حامل ہے۔جبکہ باب سوم میں ایسی مسنون دعائیں اور وظائف بیان ہوئے ہیں جن سے رزق میں فراوانی حاصل ہوتی ہے۔اس کے آخر میں سترہ جامع کتب کے حوالہ جات درج ہیں......کتاب مختصر سی ہے مگر تحقیقی انداز میں لکھی گئی ہے کہ اس قدر مستند کتب کے حوالہ جات اس طرح کی کتب میں پیش کرنے کا اب رواج ختم ہوتا جارہا ہے۔آخر میں ۸۰ کے قریب

ان اہم مراجع اسلامیہ کے اسماء تحقیقی انداز میں درج ہیں جن سے کتاب مرتب کرنے میں استفادہ کیا گیا ہے ...... کتاب میں ایک وظیفہ ایسا بھی درج ہے جس کے کرنے سے حضورﷺ نے فرمایا کہ کبھی فقر وفاقہ نہ آئے گا، وہ وظیفہ ہم یہاں درج کر سکتے ہیں مگر بہتر ہے کہ آپ کتاب ہی میں پڑھ لیں ...... جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے فاضل مؤلف مفتی محمد یوسف رئیس صاحب نے کتاب کی ترتیب وتدوین میں خاصی محنت کی ہے ...... ۱۴۱ صفحات پر مشتمل اس مجلد کتاب کا ہدیہ درج نہیں ممکن ہے ہدیتاً ہی مل جائے۔ ملنے کا پتہ: دارالکتب متصل جامع مسجد الفلاح بلاک ایچ شمالی ناظم آباد کراچی۔